ایس مکرجی کا پیش کردہ

लीडर

لیڈر

اداکاران

دلیپ کمار - وجینتی مالا

قیمت چھ نئے پیسے

نن اینڈ کو پبلیشرز دریبہ کلاں دہلی

لیڈر فلم کے گانے

گانا نمبر

اپنی آزادی ہم مٹا سکتے نہیں
سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں
ہم نے صدیوں میں یہ آزادی کی نعمت پائی ہے
سینکڑوں قربانیاں دیکر یہ دولت پائی ہے
مسکرا کر کھائی ہیں سینوں پہ ہم نے گولیاں
کتنے ویرانوں سے گزرے ہیں تو جنت پائی ہے
خاک میں ہم اپنی عزت کو ملا سکتے نہیں — اپنی...
کیا چلے گی ظلم کی اہلِ وفا کے سامنے
جل نہیں سکتا کوئی شعلہ ہوا کے سامنے
لاکھ فوجیں لے کے آئے امن کا دشمن
کوئی رک سکتا نہیں ہماری ایکتا کے سامنے
ہم وہ پتھر ہیں جسے دشمن ہلا سکتا نہیں - اپنی...
وقت کی آواز کے ہم ساتھ چلتے جائیں گے
ہر قدم پر زندگی کا رخ بدلتے جائیں گے
گر وطن میں بھی ملے گا کوئی غدار وطن
اپنی طاقت سے ہم اس کا سر کچلتے جائیں گے
ایک دھوکا کھائیں اور کھا سکتے نہیں

بندے ماترم بندے ماترم بندے ماترم
ہم وطن کے نوجوان ہیں ہم سے جو ٹکرائیگا
وہ ہماری ٹھوکروں سے خاک میں مل جائیگا
وقت کے طوفان میں بہہ جائیں گے ظالم و ستم
آسماں پر یہ ترنگا اُبھر کر لہرائے گا
سبق باپو نے سکھلایا بھلا سکتے نہیں ۔ اپنی . .
دشمنوں کے ہم ہیں دشمن یار کے ہم یار ہیں
امن میں بھولوں کی ڈالی جنگ میں ہتھیار ہیں
جس کسی میں حوصلہ ہو آزما کر دیکھ لے
زندگی کے واسطے مرنے کو ہم تیار ہیں
بڑھ چکے ہیں جو قدم پیچھے ہٹا سکتے نہیں
یہ ہمارے اونچے پربت یہ ہماری ندیاں
یہ ہماری مسکراتی لہلہاتی کھیتیاں
ان پر ڈالیگا کوئی دشمن اگر نظریں کوئی
ہم تو اُس ظالم کی رکھ دیں گے اُڑا کر دھجیاں
پرچم اپنے وطن کی ہم گنوا سکتے نہیں ۔ اپنی . .
نمبر ۲ نہ آج کل شوقِ دیدار ہے
کیا کہوں آپ سے پیار ہے
میری جانب سے انکار ہے کیا کروں میں اگر پیار ہے
پیار وہ چیز ہے جس سے اے نازنین
بلے انکار کرنے میں سارے حسین پھر بھی کتنے ہیں آج . . ہے

چھوٹا منہ اور بڑی بات مت بولیے
دیکھئے اپنی اوقات مت بھولیے نقشہ عشق کا بیکار ہے
آپ کی ہر ادا پہ میں قربان ہوں
کچھ نہیں کہا ہے میں بھی انسان ہوں کس لئے مجھ سے تکرار ہے
سن سکیں گے نہ ہم آپ کی التجا
جا کے بیٹھئے کسی اور در پر صدا یہاں دل ہے نہ دلدار ہے
کیا کروں کیا کروں میں اگر پیار ہے
جان من اب تو ملنے کا وعدہ کرو
ہم نہیں جانتے تم جیو یا مرو
گفتگو کا یہ کوئی طریقہ نہیں اور تم کو بھی کوئی سلیقہ نہیں
میری الفت کی انسلٹ یوں نہ کرو
یو نسنٹ اب اڈیٹ اپنا راستہ دیکھو
یوں نہ نخرہ دکھاؤ تعلق کو دیکھو ہیلو ہیلو
گانا: میرا تیرے حسن کی کیا تعریف کروں
تجھے کہتے ہوئے بھی ڈرتا ہوں
کہیں بھول سے تو نہ سمجھ بیٹھے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں
میرے دل میں کسک سی ہوتی ہے تیری راہ سے جب میں گزرتی ہوں
اس بات سے یہ نہ سمجھ لینا کہ میں تجھ سے محبت کرتی ہوں
تیری باتوں میں گلیوں کی سرگم تیری چال میں پائل کی چھم چھم
کوئی دیکھ لے تجھ کو ایک نظر
مر جائے تیری آنکھوں کی قسم

میں بھی عجب ایک دیوانہ مرتا ہوں نہ آہیں بھرتا ہوں
کہیں بھونرے سے .... کہیں تجھ سے ....
میرے سامنے جب تو آتا ہے جی دھک سے میرا ہو جاتا ہے
لیتی ہے تمنا انگڑائی دل جانے کہاں کھو جاتا ہے
محسوس یہ ہوتا ہے مجھ کو جیسے میں ترا دم بھرتی ہوں
اس بات سے یہ جو .... لیکن تم سے ....

گانا نمبر ۴:۔ ایک شہنشاہ نے بنا کے حسیں تاج محل
ساری دنیا کو محبت کی نشانی دی ہے
اس کے سائے میں سدا پیار کے چرچے ہوں گے
ختم جو ہو نہ سکے گی وہ کہانی دی ہے
تاج وہ شمع ہے الفت کے صنم خانے کی
جس کے پروانوں میں مفلس بھی ہیں زردار بھی ہیں
سنگ مرمر میں سمائے ہوئے خوابوں کی قسم
مرحلے پیار کے آسان بھی ہیں دشوار بھی ہیں
دل کو ایک جوش ارادوں کو جوانی دی ہے
تاج ایک زندہ تصور ہے کسی شاعر کا
اس کا افسانہ حقیقت کے سوا کچھ بھی نہیں
اس کے آغوش میں آکر یہ گماں ہوتا ہے
زندگی جیسے محبت کے سوا کچھ بھی نہیں
تاج نے پیار کو موجوں کی روانی دی ہے
یہ حسیں رات یہ مہکی ہوئی پرنور فضا

ہو اجازت تو یہ دِل عشق کا اظہار کرے
عشق انسان کو انسان بنا دیتا ہے
کس کی ہمت ہے محبت سے جو انکار کرے
آج تقدیر نے یہ رات سہانی دی ہے - ایک شہنشاہ...

گانا نمبر ۵:- ہمیں سے محبت ہمیں سے لڑائی
ارے مار ڈالا دہائی دہائی
ابھی نا سمجھ ہو اُٹھاؤ نا خنجر
کہیں مُڑ نہ جائے تمہاری کلائی
قسم آج مجھ پہ جو تم ڈھا رہی ہو
بڑی خوبصورت نظر آ رہی ہو
یہ جی چاہتا ہے کہ خود جان دے دوں
محبت میں آئے نہ تم پہ بُرائی
ہمیں حُسن کی ہر ادا ہے گوارا
حسینوں کا غصہ بھی لگتا ہے پیارا
اُدھر تم نے تیرِ نظر دِل پہ مارا - اِدھر ہم نے بھی جان کر چوٹ کھائی
کرو خون تم یوں نہ میرے جگر کا
بس ایک وار کافی ہے ترچھی نظر کا
یہی پیار کے آزمانے کے دن ہیں
کئے جاؤ ہم سے یونہی بے وفائی

گانا نمبر ۶:- آج ہے پیار کا فیصلہ اے صنم
آج میرا مقدر بدل جائیگا

تو اگر سنگدل ہے تو پرواہ نہیں
میرے نغموں سے پتھر پگھل جائیگا دیکھ میں ہوں تیری...
چوٹ کھائے ہوئے تیرے قدموں میں ہوں سر جھکائے ہوئے
آ گلے سے لگا لے ورنہ پھر بات رہ جائے گی
وقت ٹل جائیگا
میرے دل کو میرا دل نشیں چاہیئے
اور اس کے علاوہ کچھ نہیں چاہیئے
تو نے کر دی اگر ایک نگاہِ کرم
میرا ٹوٹا ہوا دل سنبھل جائیگا
اے میری زندگی میری جان وفا سن لے دل کی صدا
ہوش میں آ ذرا، پھر مجھے اپنے دامن کی دیدے ہوا
ورنہ گھٹ گھٹ کر میرا دم نکل جائیگا - آج ہے...
گانا نمبر ۸ دیوالی آئی گھر گھر دیپ جلے
او مانجھی آجا رے مانجھی آجا
او مانجھی رے مانجھی ڈھول بجا رے مانجھی
دیا رے دیا لاج موہے لاگے
پائل موری باجے سانس موری جلے
آؤں میں کیسے ڈگر تورے ملنوا
چھپ چھپ دیکھے ہیں گھر کے لوگوا
پگ پگ ٹھہرے تو من مورا بجا لگے
چوڑیاں کھنکے تو ڈر ڈر جاؤں

چھانجری چھنکے تو مر جاؤں

بندھے ہیں پگ میں شرم کے دھاگے۔ ننندی رہے دیور مورا روکے

چلے نہ بہانے چلوں تو کیں رہ کے

بڑی مشکل ہے آج مورے آگے

گانا نمبر۔ مجھے دنیا والو شرابی نہ سمجھو

میں پیتا نہیں ہوں پلائی گئی ہے

جہاں بے خودی میں قدم لڑکھڑائے

وہی راہ مجھکو دکھائی گئی ہے

نشے میں ہوں لیکن مجھے یہ خبر ہے

کہ اس زندگی میں سبھی پی رہے ہیں

کسی کو ملے ہیں چھلکتے پیالے

کسی کو نظر سے پلائی گئی ہے

کسی کو نشہ ہے جہاں میں خوشی کا

کسی کو نشہ ہے غم زندگی کا

کوئی پی رہا ہے لہو آدمی کا

ہر ایک دل میں مستی رچائی گئی ہے

زمانے کے یارو چلن ہیں نرالے

جہاں تن ہیں اجلے مگر دل ہیں کالے

یہ دنیا ہے دنیا جہاں مال و زر سے

دلوں کی خرابی چھپائی گئی ہے

ختم شد

(مسعود تنویر پریس دہلی)